Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

السلام علیکم !!!

ہماری ویب سائٹ پر شائع ہونے والے تمام ناولز اور مواد مصنفہ / مصنف کے نام اور ٹائٹل سے محفوظ ہیں۔

ان تحریر کے رائٹس کریزی فینز آف ناول اور مصنفہ / مصنف کے پاس محفوظ ہیں بغیر اجازت کوئی بھی شخص ان تمام ناولز مواد کی نقل نہیں کر سکتا۔

نقل شدہ مواد پکڑے جانے کی صورت میں متعلقہ فرد، بلاگ یا ویب سائیٹ کو در پیش آنے والے مسائل کا وہ خود ذمہ دار ہو گا۔

نوٹ:

ہمیں اپنی ویب سائٹ کریزی فینز اوف ناول کے لئے لکھاریوں کی ضرورت ہے اگر آپ ہماری ویب سائٹ پہ اپنے ناول، افسانے، کالم، آرٹیکل اور شاعری شائع کروانا چاہتے ہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل زریع کو استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

انشاءاللہ آپ کی تحریر دو دن کے اندر ویب سائٹ پر شائع کر دی جائے گی۔

تفصیلات کے لیے ان رابطوں کا انتخاب کیجیے۔

Email : crazyfansofnovel@gmail.com

Facebook Page : fb.me/CrazyFansOfNovel

Facebook Group : https://web.facebook.com/groups/292572831468911/

Website Url : https://crazyfansofnovel.com

شکریہ

انتظامیہ کریزی فینز آف ناول!!!!!!

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آنکھیں

از قلم

آواب خان

میرا نام صائمہ ہے

یہ جو میں آپ کو سنانے لگی ہوں یہ کہانی بالکل سچی ہے

جو ہمارے گاؤں میں ایک لڑکی کے ساتھ پیش آی

جو ہمارے محلے میں رہتی تھی

جس کا نام ثانیہ تھا

ثانیہ بہت ہی خوبصورت لڑکی تھی خاص کر اس کی

آنکھیں

اتنی خوبصورت تھی کہ جو بھی دیکھا تعریف کیے بنا نہیں رہ پاتا

اس لئے جو بھی واقعات اس کے ساتھ پیش آئے اس کی

آنکھوں ہی کی وجہ سے یہ سارے واقعات ایک کہانی کی

صورت اختیار کر گئے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس کہانی کا آغاز کچھ یوں ہوا

ثانیہ سمیت گھر میں پانچ افراد تھے

اس کی امی مریم ابو

زبیر بٹ

چھوٹی بہن شنا جو اسے تین سال چھوٹی تھی

اور ایک بھائی ریحان جو اسے دو سال بڑا تھا ثانیہ جس کی عمر

18 سال تھی

ثانیہ کی سہیلی زبیدہ کے بھائی کی شادی تھی آج شادی کا پہلا دن

تھا

وہ صبح ہی صبح ثانیہ کو لے جانے کے لیے ای

زیادہ تر ثانیہ یا کہیں نہیں جاتی تھی

کوئی بھی فنکشن ہو اس کی امی یا شنا چلی جاتی تھی سو آج بھی اس نے

سوچا

میں شادی کی دوسری دن جاؤنگی زبیدہ کے بھی اصرار کے باوجود

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس نے انکار کر دیا

جب کسی طرح نہیں مانی تو زبیدہ کھڑی ہوئی کہنے لگی اچھا نہیں جاتی تو نہ جاؤ

اب دیکھنا کبھی میں بھی تمہارے گھر آ گئی تو

جب ناراض ہو کر جانے لگی تو اس کی امی بولیں کیا بدتمیزی ہے ثانیہ

تمہاری سہیلی تم اتنے پیار سے بلا رہی ہے تمہارا تو ویسے بھی لوگوں میں دل گھبراتا ہے

اچھا ایسا کرنا شام کو چلی جانا ثانیہ اپنے امی کے کہنے سے راضی ہو گئی

اچھا بھائی میں شام کو آجاؤں گی اب تو ناراض نہ ہونا

شام ہوتے ہی دونوں بہنیں تیار ہونے لگیں جب تیار ہو گی تو امی بولیں

اب تو تمہارا بھائی پتہ نہیں کہاں چلا گیا ہے اب

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مغرب کی اذان کا ٹائم ہے

لگتا نماز پڑھ کر ہی آئے گا اس لیے میں تم لوگوں کو چھوڑ آتی ہوں

ثانیہ کے گھر سے زبیدہ کے گھر تک کا راستہ نو دس منٹ

میں طے ہوتا تھا راستے میں قبرستان پڑتا تھا

جس کے ساتھ سیدھی سڑک جاتی تھی جو کافی لمبی تھی پھر

دائیں طرف کو بھی ملتی تھی تو تھوڑا سا فاصلہ طے کر کے زبیدہ کا

گھر آتا تھا

سڑک کے بائیں طرف قبرستان تھا اب سڑک

کا تھوڑا سا فاصلہ طے کیا تھا ثانیہ کے امی بولی

میری ٹانگوں میں تو ویسے بھی درد ہے فاصلہ بھی تھوڑا سا ہے

اس لئے میں یہاں سے دیکھتی ہوں آگے سے تم دونوں اچھی طرح

منہ چھپا کے چلی جاؤ

اس طرح وہ اکیلی جانے لگی ابھی وہ سڑک کے بائیں

طرف مڑ رہی تھی کہ سانیا کا دل گھبرانے لگا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس کی آنکھیں بوجھل ہونے لگی اور ٹانگوں میں بھی شدید درد تھا

اس نے سنا کا سہارا لیا اور کہنے لگی

پتا نہیں مجھے کیا ہو رہا ہے وہ بامشکل زبیدہ کے گھر کے دروازے

تک کی پہنچی کے اچانک ٹھیک ہو گی جیسے کچھ ہوا ہی نہ ہو اس

نے اللہ کا شکر ادا کیا پتا نہیں مجھے کیا ہو گیا

تھا

شادی والے گھر اتنے سارے لوگوں میں وہ پہلے تو گھبرا ہی رہی

پھر کچھ دیر بعد بالکل نارمل ہو گئی

اور اسے مزا آنے لگا رات دیر تک لڑکیاں ڈھول کی تھاپ پر

گانے گاتی رہیں

تو ان میں سے ایک لڑکی زبیدہ سے کہنے لگی

زبیدہ تمہاری سہیلی کی آنکھیں کتنی خوبصورت ہے یہ تو جس

وقت سی آئی ہے میری نظر تو بار بار اس کی آنکھوں پر چلی جاتی

ہیں کاش

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میری آنکھیں بھی ایسی ہوتی بہت ساری لڑکیاں اس کی آنکھوں کے متعلق باتیں کرنے لگیں

کتنی بڑی اور چمک والی آنکھیں ہیں اور پلکیں اتنی بڑی ہیں جیسے نقلی لگائی ہوں ہں

اس کا دل پھر گھبرانے لگا سر میں ٹانگوں میں شدید درد جاگ اٹھا چپکے سے بہن کو بلانے کے لیے بھیجا اور خود پر قابو کئے بیٹھی رہی

پانی پینے کے کچھ دیر بعد اس کی حالت سمبلی صبح بھی اس طرح اس کی حالت ہونے لگی تو اس نے سوچا مجھے گھر چلے جانا چاہیے

یہ نہ ہو کہ میرا تماشہ ہی بن جائے

اس نے دوست سے جھوٹ بولا کہ میری کچھ چیزیں گھر رہ گی ہیں اس میں وہ لینے جا رہی ہوں سنا کو لے کر گھر چل پڑی

جب اس کی امی نے پوچھا اتنی جلدی کیوں آگئے ہو تو ثانیہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بولی پتا نہیں مجھے کیا ہو گیا تھا اپنا حال بتایا تو کہنے لگی تمہارا

تو ویسے حی لوگوں میں دل گھبراتا ہے

اچھا چھوڑو جاؤ اپنے کمرے میں لیٹ جاؤ

ابھی اسے لیٹے تھوڑی ہی دیر ہوئی ہو گی کے اسکا دل پھر گھبرانے لگا

اسکی حالت بری طرح سے خراب ہو رہی تھی

اسے لگا جیسے اسکے سینے پر کوئی بیٹھا ہو

اسکی آنکھیں اپر کو اٹھی ہوئی تھی اس کے حلق سے گھٹی گھٹی

سی آوازیں نکل رہی تھی

ثنا اور امی دونو باہر تھی

تھوڑی دیر بعد ثنا کسی ضرورت کے تحت کمرے میں ای

جب سانیا کو دیکھا پہلے تو کچھ حیرت سے دیکھا

پھر خیال انے پر چیخ مار کر امی کو بلایا

جب وو آیی اور بیٹی کی یہ حالت دیکھ کر سناٹے

میں آگئی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیا ہوا سانیا میرے بچے کیا ہوا

جا شنا گلی میں کسی بچے کو دیکھ کر تمہارے ابو کو بلا آئی

وو گلی کی نکڑ والی دکان پر ہونگے شنا تیزی سے باہر دوری

وہ اس پر سبق پڑھ کے پھونکنے

لگی پڑھنے سے اسکی حالت کچھ سمبھلیی

پر وو بیہوش ہو گئی تھی

جب اسکے ابو آے ابھی مریم انٹی انہیں یہ واقعہ سنا ہی رہی

تھی کے سانیا کی حالت پھر ویسے ہونے لگی

یہ دیکھیں ابھی تھوڑی دیر پہلے بھی اسکا یہ حال تھا

تو وو بولے مجھے تو کچھ اور ہی معملہ لگتا ہے تم اس پر آیت الکرسی پرھو

میں جا کر مولوی صاحب کو بلا لاؤں

مولوی صاحب ایک دیندار اور نیک شخص تھے انہیں کچھ زیادہ تو

تجربہ نہیں تھا پھر بھی بتا دیتے تھے

کے آیا یہ معملہ ہے کے کوئی اور

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

انہوں نے کمرے میں قدم رکھا ہی تھا کے سانیا چیخنے لگی

خبردار اگر اک قدم بھی اگے بڑھایا

میں تمہیں مار ڈالوں گی

اس کی باتوں سے یہ مولوی صاحب کو پتہ لگ گیا

پھر بھی پوچھنے لگے کون ہو تم اور کیا چاہتے ہو کیوں بچی کو ستا رہے ہو

جواب سانیا ہنسنے لگی مولوی صاحب کے بہوت بار پوچھنے پر بھی

کچھ نہیں بولی اور ہنستی رہیں

مولوی صاحب اس پر آیت الکرسی اور سورۃ ناس پڑھنے لگے وہ چیخنے

لگے چیخنیں مارتے ہوئے وہ چارپائی پے گر گئی

آنکھیں بند کر لیں اور ہنسنا بند کر دیا اور آنکھیں کھول کر اٹھ بیٹھی

اس کا دور ختم ہو چکا تھا اس لئے حیرانی سے

مولوی صاحب اور سب گھر والوں کو دیکھنے لگی اور امی سے پوچھا

کیا بات ہے امی

آپ سب اتنے پریشان کیوں ہیں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور مولوی صاحب کیوں آے ہیں

جب اپنی حالت پر تو پوچھنے لگی مجھے کیا ہوا تھا

کچھ نی بیٹا وو تمہارے سر میں درد تھا اس لیے بیہوش ہو گئی

تھی تو مولوی صاحب کو بلایا کے تم پی دم وغیرہ کر دیں

امی آپ جھوٹ بول رہی ہیں خدا کے لیے مجھے سچ بتایں

مولوی صاحب نے سب بتا دیا اور بولی تم پریشان نہ ہو سب

ٹھیک ہو جائے گا

بٹ صاحب ساتھ والے گاؤں میں جو عامل صاحب

رہتے ہیں نور محمد تم ایسا کرو آج ہی جاؤ اور اسے ساتھ لے اؤ

تاکہ یہ معملہ جلدی نپٹ

جائے

وو اسی وقت گھر سے نکلے دوسرے گاؤں مے جانے کے لیے تانگے

پر 25 یا 30 منٹ لگتے تھے

اس لیے جب وہاں پوچھے اور پیر صاحب کے ایک آدمی سے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ملے

اور کہنے لگا کے پیر صاحب تو شہر گے ہیں اپنے کسی عزیز کے ہاں

انکے بیٹے کے ساتھ بھی کچھ ایسا مسئلا ہے

اس لیے وہ تو 2 دن بعد این گے آپ ایسے کرو پرسوں شام کو آ جانا تو

وہ پریشان سے گھر آ گے

اور سانیا کی امی سے بولے کے 2 3 دن صبر کرنا پڑے گا تم ایسا کرو

سانیا کو پانی دم کر کے پلاؤ تکے

اسے اتنے دورے نہ پڑے

رات دیر تک وہ سانیا پر سبق پڑھ کر پھونکتی رہی

رات کے پونے 12 کا ٹائم تھا انہیں پیاس محسوس ہوئی وہ اٹھ کر

پانی پینے باہر نکلی

جب پانی پی کر کمرے میں جانے لگی تو دیکھا دروازے پی

سانیا کھڑی ہے وہ پوچھنے لگی کیا بات ہے بیٹا کیا پیاس

لگی ہے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تو سانیا ہنسنے لگی

جب دیر تک ہنستی رہی تو امی سے بولی ذرا کمرے میں تو دیکھے تو وو

اگے ھو کر کمرے میں دیکھنے گئیں

اور انکی نظر جب بیڈ پے پری تو انکے رونگھٹے کھرے ھو گے

دیکھا ایک دوسری سانیا بیڈ پے سوئی ہوئی تھی

مڑ کر دیکھا تو وہاں کوئی نی تھا

انکی تو ڈر کے مارے کوئی آواز بھی نہ نکلی

اس لیے جلدی سے بستر پے لیٹ کر سبق پڑھ کے کمرے میں پونکھا

اور سونے کی کوشش کرنے لگی

دوسرے دن بھی اس طرح کا ایک اور واقعہ پیش آیا

انکی پڑوس کی ایک اورت انکے گھر جانے لگی

تو اسکی نظر انکے گھر کی چھت پر گئی

گاؤں میں زیادہ تر گھروں میں چھت کی دیواریں نئ ہوتی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

توانہوں نے دیکھا کے سانیا ہلکے عنابی کام والا جوڑا پہنے کھڑی ہے اور بوہت ہی خوبصورت لگ رہی ہے

وو بولیں سانیا یہ تم چھت پے کیوں کھڑی ہو

کیا اب پردہ کرنا چھوڑ دیا ہے

بھائی یا باپ نے دیکھ لیا تو شامت آجائے گی

سانیا نے اس اورت کو کچھ عجیب سے نظروں سے دیکھا اور نیچے اترنے لگی

اسکی نظروں میں پتا نئی کیا تھا وو عورت لرز گئی

خیر جب گھر میں داخل ہوئی تو اس پے حیرت کے پہاڑ ٹوٹ پرے

دیکھا سانیا صحن پر چارپای پر ہے اور اسکی شکل میں جیسے برس سے بیمار ہو

توو وو مریم سے بولیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وو مریم سے بولی اے مریم ابھی تو سانیا اتنے اچھے لباس میں چھت پے کھڑی تھی اور ایک دم سے اس نے کپڑے بھی بدل لیے

اس نے کہیں سے جادو تو نئ سیکھ لیا تو وو کہنے لگی نئ تمہارا وہم ہو گا

سانیا تو سبھا سے یہاں لیٹی ہے مریم سمجھ گئ اس لیے ٹال گئ

تو وو عورت کہنے لگی

نہ بھائی نہ میں تو نہ مانو

ارے مجھے تو لگتا ہے تم لوگوں کے گھر سایہ ہو گیا ہے اور سانیا پے تو کہیں کبزہ نئ کر لیا میں تو چلتی ہوں

اس طرح سارے محلے کو پتا لگ گیا

کے سانیا پے کسی اسیب کا سایہ ہے

شام تک عورتوں کا آنا جانا لگا رہا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سانیا کی امی پریشان تھی کے اتنی جلدی لوگوں کو پتا لگ گیا

اور اسی عورت کو کوسے دیے جا رہی تھی

خیر جب 2 دن بٹ صاحب عامل کے پاس گے تو

انہیں موجود پیا

جب انہیں بیٹی کا حل بتایا تو وہ اسی ٹائم ساتھ جانے کے لیے

راضی ہو گے

گھر میں داخل ہوتے ہی سانیا کے بھائی ریحان بولا ابو ابھی

ابھی سانیا کو پھر دورہ پیرا ہے

پیر صاحب سانیا کے کمرے میں گے

تو سانیا ایک دم اٹھ بیٹی اور غصے سے عمل کو دیکھنے لگی

عمل صاحب بولے تم سب بیٹھو

میں ابھی عمل کر کے پتا چلاتا ہوں آپ اور ریحان اسے پکڑ

لیں

اور وہ زمیں پر بیٹھ گے اور کچھ پڑھنے لگے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جیسے جیسے وو پڑھ رہے تھے سانیا کی چیخ بلند ہوتی جا رہی تھی

وو کسی کے کابو میں نئ آ رہی تھی

پیر صاحب نے ایک دفع تسبیح پھر لی اور اٹھ کے سانیا

کے ماتھے پے لگائی

اور بولے تم کون ھو اور تمہارے ساتھ کون کون ہ

سانیا کہنے لگی میں نئ بتاوں گی

مجھے چھوڑ دو

ورنہ میں اسے مار ڈالوں گی

میں دیکھتا ہوں تو کس ترھا نئ بتائے گی

وو دوسری دفع تسبیح پڑھنے لگے

پھر بھی نئ بتایا جب تیسری بار پڑھ کے تسبیح سانیا کے ماتھے

پے لگائی تو

سانیا اپنی گردن پکڑ کے گر پری اور بیہوش ھو گئ

عامل صاحب بولیں بٹ صاحب میں کل پھر اون گا اور

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ankhen | By Awab Khan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ایسا عمل کروں گا یہ جلد بھگ جایں گے

ویسے اس کے ساتھ ایک لڑکا اور لڑکی کا سایہ ہے اچھا

میں کل رات 11 بجے عمل کروں گا

دوسرے دن رات ساڑھے 10 بجے کے کریب وو آ گے

اس وقت سانیا سوئی ہوئی تھی

بجے اس نے سانیا کے گرد حصار کھینچا 11

تکے باہر نہ نکل سکے

اور زمین پے بیٹھ کے کوئی عمل کرنے لگے کے سانیا

چیخ مار کے اٹھ بیٹھی اور غصے سے عمل صاحب کو دیکھنے لگی

اور بولی چلے جاؤ پر عمل صاحب پڑھتے رہے

اور اٹھ کے تسبیح سانیا کے ماتھے پے لگائی اور بولیں اب بتا تو

کون ہے اور اس بچی پر کیوں کبزہ کیا ہے

وو چیخنے لگی پہلے یہ تسبیح ہٹاؤ

انہوں نے تسبیح ہٹائی وو بولی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میرا نام شہناز ہے اور میرے ساتھ میرا بھائی عمران بھی تھا

پر وو کل بھگ گیا تھا آپ کے عمل کی وجہ سے

لیکن میں کہیں نئ جاؤں گی

میں دیکھ لوں گا یو کیسے نئ جائے گی جلدی بتا اس بچی پے ق سوار ہے

تو وو بولی جس دن یہ اور اسکی بہن شادی پے جا رہے تھے

جب کبرستان کے کریب سے غزرے تو میں اور میرا بھائی ب ادھر بیٹھے تھے

اس نے اپنا سارا منہ چھپایا ہوا تھا صرف آنکھیں باہر تھی

مینے جب اسکی آنکھیں دیکھی میں پاگل ہو گئی مینے پہلے کبھی ایسی آنکھیں نئ دیکھی

اس لیے مینے اپنے بھائی کو اپنے ساتھ ملا لیا

اور اسکے جسم پر کبزہ کر لیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اب تم کیا چاہتی ھو

میں چاہتی ہوں میں۔ اسکے ساتھ راہوں

یہ نئ ھو سکتا اس طرح سانیا نقصان میں رہے گی

اس لیے اب تم۔ اپنی دنیا میں واپس لوٹ جاؤ

وو بولی میں نی جاوں گی

میں بھی دیکھتا ہوں تو کیسے نئ جاۓ گی

وو دوبارہ عمل پڑھنے لگے تو سانیا چیخنے لگی

اور وو بولی روک جاؤ میں چلی جاتی ہوں

پر میں بھی اسے ایسی بیماری لگا کے جاوں گی یہ کبھی ٹھیک نئ ھو سکے گی

یہ کہ کہ سانیا بیہوش ھو گئ

تو پیر صاحب بولے کے شہناز اسکا جسم چھوڑ گئ ہے ھو سکتا ہے

کہ پھر بھی آجاۓ میں تمہں ایک تعویز دوں گا اس کے

بازو پے 3 دن تک باندھنا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پر وواب کبزہ نی کر سکے گی

قران پاک کی تلاوت زیادہ سے زیادہ کرو

اس طرح سانیا شہناز کے سائے سے آزاد تو ھو گئی پر اسکی

صحت روز با روز گرتی جا رہی تھی

وو بوہت بیمار رہنے لگی اسکا سر ہر وقت چکراتا تھا

اس کے ابو سانیا کو اچھے سے اچھے ڈاکٹر کے پاس لے کے

جاتے تھے

ڈوکٹر اپنی سمجھ کے مطابق دوای دے دیتے تھے پر اس سے بھی کچھ

افاقا نہ ہوا سب گھر والے پریشان رہتے تھے

آج رات کی چودویں رات تھی سارا گاؤں چاند کی

چاندنی میں نہایا ہوا تھا

رات کی پونے 12 بجے سانیا اپنے کمرے میں سوئی ہوئی تھی کے

اسے لگا جیسے

جیسے کوئی اسے پکار رہا ہے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سانیا کو ایسے لگا جیسے کوئی اسی پکار رہا ھو

سانیا نے آنکھیں کھولی اور سامنے دیکھا تو سکتے میں رہ گئی

ایک بوہت ہی خوبصورت لڑکی لال جوڑا پہنے اور بال کھولے کھڑی تھی

تت تم کون ھو

سانیا سے ڈر کے مارے بولا بھی نی جا رہا تھا

ڈرو نی میں شہناز ہوں

میں تم سے مافی مانگنے ای ہوں

مینے تمہارے ساتھ بوہت برا کیا

لیکن فکر نہ کرو میں تمہں بلکل ٹھیک کر دوں گی

میں تمہں بیماری نہ لگاتی پر مینے یہ سب غصے میں کیا

میں تمہارے پسس سے جانا نی چاہتی تھی

تم مجھے عزیز تھی خاص کر تمہاری آنکھیں

اس لیے مجھے معاف کر دو

اور یہ تعویز 7 دن گلے میں ڈالی رکھو

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تم بلکل ٹھیک ہو جاؤ گی

سانیا خاموشی سے اسے دیکھے جا رہی تھی

اچھا میں اب چلتی ہوں

سانیا جسکا ڈر کافی حد تک ختم ہو گیا تھا کہنے لگی

بیٹھو نہ

نہیں میں چلتی ہوں

پھر کب آؤ گی سانیا نے پوچھا

7 دن بعد جب تم بلکل ٹھیک ہو جاؤ گی تب آؤن گی اچھا اب

خدا حافظ

یہ کہ کر وو غائب ہو گئی

سانیا فورن اٹھی اور گھر والوں کو اٹھا کر سب کچھ بتایا

اسکی امی یکین نئ کر رہی تھی تم نے ضرور کوئی خواب دیکھا ہو گا

جب سانیا نے انہیں تعویز دیکھیا تب انہیں یکین آیا

اس طرح 7 دن غذر گے سانیا بلکل ٹھیک ہو چکی تھی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

رات کو سب شہناز کا انتظار کر رہے تھے

جب 12 بجے تو سانیا بولی شہناز تم آ گئی

میں کب سے تمہارا انتظار کر رہی تھی

تو اس کے گھر والے حیرت سے دیکھ رہے تھے کے شہناز کہاں

ہے

ہمیں کیوں نظر نہیں آ رہی

تو شہناز بولی سانیا میں تمہں منع کرنا بھول گئی تھی کے اپنے گھر

والوں کو میرے بارے کچھ نہ بتانا

اس لیے تم نے تو بتا دیا

میں۔یہاں بری مشکل سے اجازت مانگ کے ای ہوں

کیوں کے مینے تمہں کہا تھا کے میں ضرور اوں گی

میں اب کسی اور کے سامنے نی آنا چاہتی یہ میری آواز سن

رہے ہیں اس لیے ان سے کہو کے یہاں سے چلے جایں

سب اسکی آواز سن رہے تھے تو سوائے سانیا کے سب اٹھ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بکھرے ہوے

توشہناز بولی

اب تم کیسی ہو سانیا

میں بلکل ٹھیک ہوں تم کیسی ہو سانیا بولی

میں بھی بلکل ٹھیک ہوں

اس طرح وہ واپس میں باتیں کرنے لگی تو سانیا بولی

شہناز جنوں کی بھی شادیاں ہوتی ہیں تو کیا تمہاری شادی ہو گئی ہے

توشہناز بولی میں ابھی تم سے یہ کہنے لگی تھی کے ٹھیک آج سے 7 دن

بعد میری شادی ہے

اور میں چاہتی ہوں کے تم بھی ضرور اؤ

اؤ گی نہ

لیکن کیسے آ سکتی ہوں

وہاں تو سب جن ہو نگے اور مجھے تو ڈر لگے گا

ڈرنے کی کیا بات ہے میں ہو نگی نہ تمہارے ساتھ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تم اپنی چھوٹی بہن کو بھی ساتھ لے آنا

رات کو 12 بجے کے بعد

جو سڑک کے قریب درخت ہی درخت ہیں

ویران سی جگہ ہے نا

ہاں مجھے معلوم ہے سانیا نے کہا

تو ٹھیک ہے وہاں آجانا

میں تمہارا انتظار کروں گی اچھا بہت دیر ہو گئی ہے میں اب چلتی ہوں

سانیا نے کہا میں یہ سب اپنے گھر والوں کو بتا سکتی ہوں کیوں کے انکی اجازت کے بغیر تو میں نہیں آ سکتی

ہاں ٹھیک ہے تم نے ویسے بھی سب کچھ تو بتا دیا ہے تو یہ بھی بتا دینا پر آنا ضرور

اچھا خدا حافظ

سانیا نے سبھا ہی اپنی امی سے اجازت مانگی تو ابو بولے ٹھیک

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہے

تمہارا بھائی تمہارے ساتھ چلا جائے گا

نہیں ابو اس نے صرف شنا کے انے کا کہا ہے ایسے کریں ریحان بھائی

مجھے وہاں چھوڑ کے واپس آجائے

اور پھر دوبارہ جا کے واپس لے ایں گے

اور آج جمرات تھی سانیا رات 12 بجے کا ویٹ کر رہی تھی

رات 10 بجے تو امی بولی بیٹا تم دونو کپڑے وغیرہ پہن لو

صرف 2 گھنٹے رہ گے ہیں

سانیا نے آج کے لئے بہت ہی خوبصورت سا جوڑا بنوایا تھا

سانیا کے جہیز کے لیے اسکی امی نے سرخ رنگ کا بہت ہی خوبصورت جوڑا بنا کے رکھا تھا

سانیا نے امی سے اجازت مانگی

امی میں یہ شہناز کو گفٹ کر دوں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسکی امی نے فورن اجازات دے دی

رات 12 بجے جب وو تینوں وہاں پونچے

سانیا اور شنا دنگ رہ گئی

وو ویران سی جگہ روشنی میں نہای ہوئی تھی

ابھی وو دیکھ رہی تھی ک شہناز سامنے آ گئی

اس نے خوبصورت دولہنوں والا سرخ جوڑا پہن رکھا تھا

وو سانیا کو دیکھ کے بہت خوش ہوئی پر

نہ ہاتھ ملایا نہ گلے ملی

ذرا فاصلے پے کھڑی رہی

سانیا تم کتنی پیاری لگ رہی ھو

شہناز تم بھی بہت خوبصورت لگ رہی ھو دلہن کے روپ میں

یہ دیکھو میں بھی تمھارے لیے سرخ رنگ کا جوڑا لائی ہوں

کیوں کے مجھے لگ رہا تھا کے تمھیں سرخ رنگ بہت پسند ہے

تم 2 دفع ای تو سرخ رنگ کے جوڑے ہی پہن رکھے تھے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شہناز نے جوڑا دیکھا اور اسے بہت ہی پسند آیا اور بولی مجھے واقع ہی

سرخ رنگ بوہت پسند ہے

اؤ میں تمہیں اور جن لرکیوں سے ملواتی ہوں

سانیا نے دیکھا کے کچھ تو لڑکیاں اتنی خوبصورت نی تھی کچھ تو

بہت ہی خوبصورت تھی وو دیکھ کے حیران رہ گئی

سانیا شہناز سے بولی

بھائی اپنا دولہا تو دکھاؤ

وو کہاں ہے اور اسکا نام کیا ہے

اسکا نام عبداللہ ہے ابھی بارات لے کے آے گا تو دیکھ لینا

پھر شہناز کی جن سہلیاں ان دونوں کو کھانے کی طرف لے گئی

سانیا اور ثنا نے بہت مزے کے کھانے کھاۓ

کے شاید ہی پہلے کھاۓ ہوں

تھوڑی دیر کے بعد برات کا ٹائم ھوگیا

سانیا نے دولہا دیکھا تو شہناز سے کہا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ankhen | By Awab Khan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دولہا تو بہت خوبصورت ہے

شہناز ہنس پری اور

دولہا کے معتلق

اور کچھ بتانے لگی

تھوڑی دیر بعد بلکل انسانوں پر مسّلم طریقے سے انکا نکاح ہوا

نکاح کے بعد شہناز اٹھ کے سانیا کے پاس ای

جو تھوڑی دور کھڑی تھی بولی

اچھا سانیا اب تم۔کیا کرو گی

جاؤ

اب

میں رخصت ہو نگی تو تمہں سب کچھ نظر آنا بند ھو جائے گا

تم آنکھیں بند کرو میں تمہں پہنچھا دیتی ہوں

لیکن شہناز کیا تم دوبارہ مجھے سے ملنے اؤ گی

ہاں میں تم سے ملنے اون گی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس نے آنکھیں کھولی تو اپنے گھر میں موجود تھی

اس نے سری روداد اپنے گھر والوں کو سنائی

آج سانیا کی شادی ہو چکی ہے

وہ اپنے گھر میں بوہت خوش ہے

پہلے شہناز ہر ہفتے بعد آتی تھی

لیکن اب ذرا دیر سے آتی ہے

وہ کہتی ہے میری مجبوریاں ہے

لیکن میں تم سے ملنے ضرور آیا کروں گی

لیکن وہ دیر سے سہی پر ملنے ضرور آتی ہے

جب سانیا کی شادی تھی تو اس نے سانیا کو

ہیرے اور سونے کا ایک بہت ہی خوبصورت ہار دیا تھا

اسکی اتنی چمک تھی کے جو بھی ہار کی طرف دیکھتا تو اسکی

آنکھیں چندھیا جاتی تھی

وہ ہار سانیا نے آج بھی بہت سمبھال کے رکھا ہوا ہے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سانیا اور شہناز آج بھی بہت پکی سہیلیاں ہیں

دیر سے ملتی ہیں پر ملتی ضرور ہیں

ختم شد

Crazy Fans Of Novel
Welcome To The Group

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

امید ہے آپ کو یہ ناول پسند آیا ہو گا اپنی قیمتی رائے سے ہمیں ضرور آگاہ کیجئے

فی امان اللہ

اپنا خیال رکھیے اور ہمیں اپنی دعاؤں میں یاد رکھیے اللہ آپ کے لیے بھی خیر و

عافیت کا معاملہ فرمائے

آمین

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel